

دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

شیعانِ علیؑ زندہ باد

یا علیؑ مدد

حقِ حقیر

حقِ حقیر

درِ جواب

اس سالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوتِ فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو ان کے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:- اسے کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

از قلم حقیقتِ رستم

خادمِ مذہبِ شیعہ وکیلِ آلِ محمدؐ علامہ حسین مخفی فاضلِ عراق

سید ذوالفقار علی شاہ مشہدی

مرکز دہلی
عمان علی

یا علی مدد

شیعہ پان علی
زین الدین آباد

تحفہ حنفیہ

در جواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر
دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب
کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی
پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو
انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،
نوٹ ہے، اس کتاب کو نایاب پچھ اور عورتیں نہ پڑھیں،

ان قلم حقیقت رقم

خادم مذہب شیعہ وکیل محمد علی غلام حسین نجفی فاضل برق

۱۵۰

ہم اس برہمچاریوں کے مناظر اعظم پر دامن کرنا چاہتے ہیں کہ قیامی
احادیث کا زیادہ تر حصہ بی بی عائشہ کی روایت سے ہے اور عائشہ
امام امت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کے خلاف بغاوت کے لیے اور خاندان
نبوت کی حکومت کے خلاف لوگوں کو جوڑ رہا ہے اور امیر ہرگز مری ہے پس
اکی کوئی حدیث حجت نہیں ہے۔ پس بنو عدیہ کہہ دی اسے سید سید

عبداللہ بن عمر ام علی مرتضیٰ کا دشمن تھا اور پاکیزہی محقق

اور طہی فی الدرر غرور توں جائز جانتا تھا اور احادیث کتب اہل

سنت کا راوی بھی ہے

نبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تذکرہ خواص الامم ص ۳۳ باب ۴ میں
لکھا ہے کہ عبداللہ بن عمر نے حضرت علی کی بیعت سے انکار کیا تھا اور
کتاب اہل سنت صحیح بخاری ص ۳۶۶ کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ یزید کفر کی تمام
اہل مذہب نے بیعت توڑ دی مگر ابن عمر نے یزید کی بیعت کو خدا اور رسول کے
ساتھ کیا اور سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ ابن عمر غرور توں سے طہی فی الدرر کا بھی
فائل تھا اور سیوطی نے تفسیر در مشورہ میں لکھا ہے کہ ابن عمر قرسہ بن پاک
میں کسی کا قاتل تھا اور بقول اہل سنت قرآن میں لکھا کہ قاتل کا فریبہ پس ہمیں بہت
افسوس ہے کہ اس ابن عمر کا ذکر کو اہل سنت نے راویان حدیث میں بلند مقام دیا
مولوی محمد علی برال گنجی توجہ فرمائی کہ یہ لکھنا صحیح و ماندرستاروں کے